



## سوال

(74) اقامت کے جواب میں اَقَامَهَا اللهُ وَأَدَامَهَا كَيْسَا هِيَ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم لوگ تکبیر میں قدامت الصلوٰۃ کے جواب میں اَقَامَهَا اللهُ وَأَدَامَهَا كَيْسَا تِلْکَ آئے ہیں۔ مگر اب سننے میں آ رہا ہے کہ یہ صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ کیا یہ بات صحیح ہے؟ اگر صحیح ہے تو پھر قدامت الصلوٰۃ کے جواب میں کیا کہا جائے؟ (سائل: عبدالرشید برف خانہ چوک فلیمنگ روڈ لاہور)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

واقفی یہ حدیث ضعیف ہے۔ امام شوکانی فرماتے ہیں:

الحدیث فی اسنادہ رجل مجھول وشہر بن حوشب تکلم فیہ غیر واحد وثقہ یحییٰ بن معین وأحمد بن حنبل۔

”اس کا راوی ایک مجھول راوی ہے اور شہر بن حوشب کو بہت سے ائمہ جرح و تعدیل نے ضعیف راوی لکھا ہے، تاہم امام یحییٰ بن معین اور امام احمد بن حنبل نے اس کو ثقہ قرار دیا ہے۔“

لہذا قدامت الصلوٰۃ میں اَقَامَهَا اللهُ وَأَدَامَهَا كَيْسَا کہا جاسکتا ہے۔ تاہم بہتر یہی ہے کہ قَدَامَتِ الصَّلَاةِ کے جواب قدامت الصلوٰۃ ہی کہا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 319

محدث فتویٰ